سوال

(76)باپ کی طرف سے دو بہنوں سے بیک وقت شادی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی دو بیویاں ہیں اور ہر ایک سے ایک ایک بیٹی بھی ہے تو کیا کسی کے لیے یہ ممکن ہے کہ وہ دونوں بیٹیوں کو ایک ہی نکاح میں جمع کر لے (یعنی والد ایک ہے اور والدہ مختلف) ؟مجھے یہ تو علم ہے کہ دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا حرام ہے تو کیا اس حالت میں کوئی اختلاف ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان دونوں کو جمع کرنا جائز نہیں کیونکہ یہ دونوں بھی بہنیں ہی ہیں اور ہر قسم کی دو بہنوں کو ایک نکاح میں جمع کرنا ممنوع ہے خواہ وہ ایک باپ اور ماں سے ہوں یا باپ کی طرف سے ہوں یا پھر صرف ماں کی طرف سے ہوں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان کے عموم میں شامل ہیں۔

"اور (حرام ہے) کہ تم دو بہنوں کو (بیک وقت نکاح میں) جمع کرو۔"[1]

اور ایک حدیث میں ہے کہ فیروز دیلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم !بلاشبہ میں مسلمان ہو گیا ہوں اور میرے نکاح میں دو بہنیں ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں میں سے جسے چاہے طلاق دے دے۔[2](شیخ صالح فوزان)

---

[1]۔النساء :23۔

[2]۔حسن : صحیح ابو داؤد 1940 کتاب الطلاق : باب فی من اسلم وعندہ نساء اکثر من اربع ابو داؤد 2243 ترمذی 130 کتاب النکاح : باب ماجاء فی الرجل یسلم وعندہ اختان ابن ماجہ 195 کتاب النکاح : باب الرجل یسلم وعندہ اختان احمد 232/4۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 134

محدث فتویٰ